

# میٹا ورس

## اور ہماری شرعی ذمہ داری

ڈاکٹر مبشر حسین رحمانی

منظر ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی، آئرلینڈ



# میٹا ورس

اور ہماری شرعی ذمہ داری

ڈاکٹر مبشر حسین رحمانی

منظر شیخنا لوجیکل یونیورسٹی، آئرلینڈ



# میٹاورس اور ہماری شرعی ذمہ داری

آپ کی والدہ کھاتا پکارتی ہیں اور آپ سے کہتی ہیں کہ دکان سے ہر ادھنیا لے کر آ جاؤ۔ آپ ایک بڑے شاپگ مال میں سبزی کی دکان پر اس مخصوص جگہ پر جائیں گے جہاں پر سبزیاں وغیرہ رکھی ہیں۔ پھر کافی ساری ہرے دھنیے کی گڈیوں میں سے آپ ایک تروتازہ ہرے دھنیے کی گڈی نکالیں گے، اس کو الٹ پلٹ کر دیکھیں گے، سو نکھیں گے اور پھر جس ہرے دھنیے کی گڈی میں سے خوشبو آرہی ہو اور تروتازہ ہواں کو خریدنے کیلئے اٹھا لیں گے۔ اب یہی دکان اگر امتنیث پر موجود ہے اور وہاں سے آپ نے ہرے دھنیے کی گڈی لینی ہے تو دکان کی ویب سائٹ پر آپ ہرے دھنیے کو سرچ کریں گے، پھر وہاں پر آپ کو ہرے دھنیے کی گڈی کی تصویر نظر آئے گی، آپ اس کو دیکھ کر آڈر کر دیں گے۔ مگر اس صورت میں آپ کو وہ احساس یا تجربہ حاصل نہیں ہوا جو کہ آپ کو خود دکان پر جا کر حاصل ہوتا یعنی آپ ہرے دھنیے کی گڈی کو سو نگھتے، اس کی تازگی کو چیک کرتے اور پھر خریدتے۔ نیز آئن لائن ویب سائٹ سے ہرے دھنیے کی گڈی آڈر کرنے پر آپ کو دکان دار کی منتخب کردہ ہرے دھنیے کی گڈی پر ہی انحصار کرنا پڑے گا۔ پھر جب دکان دار آپ کے گھر پر وہ ہرے دھنیے کی گڈی پہنچائے گا تو آپ اس کی تازگی اور خوشبو کو دیکھتے ہوئے پسند نہ آنے پر واپس بھی کر سکتے ہیں۔

سبزی بیچنے والا دکاندار اگر اس سارے عمل میں یعنی اپنی ویب سائٹ پر تھوڑی جدت لانا چاہے تو ایک صورت یہ ہو سکتی ہے کہ دکان دار جتنی بھی ہرے دھنیے کی گڈیاں ہیں ان سب کی تصاویر اپنی دکان کی ویب سائٹ پر روزانہ صحیح سویرے لگائے اور پھر صارف اس میں سے کوئی ہرے دھنیے کی گڈی منتخب کرے اور پھر وہ دکان دار اس ہرے دھنیے کی گڈی کو بیچنے کے بعد وہ تصویر وہاں سے ہٹادے اور آپ کو بعینہ وہی گڈی لا کر دے جس کو آپ نے ویب سائٹ پر تصویر کے ذریعے منتخب کیا تھا۔ اب اس خرید و فرخت میں تھوڑی جدت تو آگئی مگر پھر بھی آپ وہ احساس یا تجربہ حاصل نہیں کر سکے جو کہ

خود سبزی کی دکان پر جا کر حاصل ہوتا۔ نیز اس صورت میں آپ کو صرف ہرے دھنیے کی گذی کی تصویر کا ایک رخ ہی نظر آیا یعنی دو جہتی یا ٹو ڈائی میشنل تصویر ہی دیکھ سکے اور خوشبو بھی نہ سوگھ سکے۔

اب دکان دار اپنی ویب سائٹ پر مزید جدت لے کر آتا ہے اور اب وہ دکان میں موجود تمام ہرے دھنیے کی گذیوں کی تحری ڈی تصویر رکھتا ہے کہ جس کے ذریعے سے آپ ہرے دھنیے کی گذی کو ہر زاویہ یعنی ۳۶۰ ڈگری کے زاویے سے دیکھ سکتے ہیں اور پھر اپنی مطلوبہ ہرے دھنیے کی گذی کا انتخاب کر سکتے ہیں، مگر پھر بھی اس میں وہ احساس اور تجربہ حاصل نہ ہو گا جو کہ حقیقی طور پر دکان جا کر حاصل ہوتا۔ خیر دکان دار اپنی ویب سائٹ پر مزید جدت لے کر آتا ہے اور اب تحری ڈی تصادری کے بجائے وہ تمام ہرے دھنیے کی گذیوں کی دو منٹ کی ویڈیو بنانا کرو ویب سائٹ پر رکھتا ہے۔ اس طرح سے آپ کے سامنے ہر ہرے دھنیے کی گذی کی صحیح صورت حال واضح ہو جائے گی اور آپ بلا جھچک اپنی معیار کی ہرے دھنیے کی گذی منتخب کر سکتے ہیں۔ مگر اب بھی وہ احساس اور تجربہ صارف کو حاصل نہ ہو گا جو کہ حقیقی طور پر دکان میں جا کر ہرے دھنیے کی گذی لینے میں ہے۔

خیر اب دکان دار سینس Sensors کا استعمال کرتے ہوئے انفرادی طور پر ہر ہرے دھنیے کی گذی کی خوشبو کو ریکارڈ کرتا ہے اور ویب سائٹ پر اس ہرے دھنیے کی گذی کی ویڈیو کے ساتھ اس خوشبو کا کوڈ بھی رکھ دیتا ہے۔ جب بھی شیست صارف آپ ویب سائٹ پر جاتے ہیں اور آپ اس ہرے دھنیے کی گذی کی ویڈیو دیکھتے ہیں اور اس کوڈ کو استعمال کرتے ہوئے خوشبو سوگھنے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ کو وہ خوشبو نہیں سنگھائی دے گی اور اس کی وجہ یہ ہے کہ خوشبو کا کوڈ تو ویب سائٹ پر موجود ہے اور خوشبو ایک احساس ہے اور حقیقی طور پر آپ اس کو سوگھ سکتے ہیں مگر وہ آپ تک حقیقی طور پر کمپیوٹر کے ذریعے منتقل نہ ہو گی۔ اس مسئلہ کا حل نکالنے کیلئے وہ دکاندار اپنی ویب سائٹ پر یہ نوٹس لکھتا ہے کہ اگر آپ کو حقیقی تراہاس حاصل کرنا ہے تو آپ کے پاس جدید آلات ہونے چاہئیں اور مختلف خوشبوں کا ایک پوری سلیکشن ہوئی چاہئے جو کہ آپ کے کمرے میں آپ کے کمپیوٹر کے ساتھ منسلک ہوں۔ پھر جب ویب سائٹ پر وہ کوڈ آپ استعمال کریں تو آپ کے کمرے میں آپ کے کمپیوٹر کے پاس رکھی ہوئی خوشبوں میں سے وہ خوشبو سلیکٹ کرے اور پھر آپ کے کمرے کی فضاؤں کی خوشبو سے معطر ہو گی جو کہ

اس کوڈ میں لکھی ہے اور پھر دکان سے دور بیٹھے آپ اس خوبصورت پر کمرے میں سوکھ سکیں گے۔ یعنی آسان الفاظ میں آپ اس ویب سائٹ پر گئے، ہرے دھنیے کی گذی پر جیسے ہی آپ نے لکھ کیا، ایک لا یو اسٹریم ویڈیو چل پڑی جس میں اس ہرے دھنیے کی گذی کی لا یو یا بر اہ راست ویڈیو چلائی گی اور ساتھ ہی آپ کے کمرے میں وہی خوبصورت گئی جو کہ اس ہرے دھنیے کی تھی اور اس کیلئے نہایت ہی اعلیٰ قسم کے کمپیوٹر پر و گرامز کا سینسٹر کے ساتھ استعمال کیا گیا۔

جی ہاں یہ ممکن ہے اور کچھ سالوں پہلے ایسی پروڈکٹ بازار میں لانچ کی ہو چکی ہیں جیسے Aroma IoT, oPhone, Scente Machina وغیرہ جن کی مدد سے آپ اپنے موبائل فون سے مختلف اقسام کی خوبصورتی میتھی کے بھی تھیں کہتے ہیں۔ مثلاً آپ نے ایک دوست کو تھیج بھیجا اور ساتھ میں گلب کے پھول کی خوبصورتی بھیجی تو جیسے ہی وہ میتھی آپ کے دوست کے موبائل پر موجود ہو گا اس کے موبائل سے مسلک پہلے ہی موجود خوبصورتی کے مجموعے میں سے وہ خوبصورت گھبرا شروع ہو جائے گی جس کی آپ نے اپنے میتھی میں نشاندہی کی ہے۔ یہاں یہ بات ذہن میں رہے کہ آپ میتھی کے ذریعے حصہ طور پر خوبصورتی منتقل نہیں کر رہے بلکہ آپ گلب کے پھول کی خوبصورتی ایک کوڈ اپنے میتھی کے ذریعے منتقل کر رہے ہیں اور جیسے ہی وہ کوڈ دوسرے موبائل پر موجود ہو گا، اس موبائل کے ساتھ الکٹرونک سرکٹ موبائل کے ساتھ مسلک خوبصورتی میں سے ایک خوبصورتی کا ناشروع کر دے گا۔ نیزاںی طریقے کے ذریعے آپ اپنے کمرے میں میلیوں دور بیٹھے مختلف خوبصورتی کو مہک بھی سکتے ہیں اور اس کیلئے چیزوں کا انٹرنیٹ یعنی Internet of Things کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اب تو اس میں اتنی ترقی ہو گئی ہے کہ انڈر گریجوئیٹ کے طباء اس طرح کے پروجیکٹ کرتے ہیں جن کے ذریعے سے محسوسات، خوبصورتی وغیرہ کو منتقل (مجازی طور پر) کیا جاسکتا ہو اور ہائینا لوجی کا استعمال کرتے ہوئے بالکل اصل حقیقت کے قریب جایا جاسکے۔ مثلاً موبائل فون کے ذریعے سے آپ کسی دوسرے ملک میں رہتے ہوئے اپنے گھر کی لامپوں کو کھول بند کر سکتے ہیں، پانی کی موثر کو چلا سکتے ہیں، آپ کے گھر میں کون کون سے آلات کتنی بھلی خرچ کر رہے ہیں یہ آپ منوں کے حساب سے دیکھ سکتے ہیں اور ان آلات کو کھول بند کرتے ہوئے بھلی کی بچت کر سکتے ہیں۔

مستقبل کیلئے کمپیوٹر سائنسدانوں نے یہ سوچا ہے کہ ایک ورچوں، ڈیجیٹل یا تخلیقی دنیا ہوگی، جس میں ہر چیز ورچوں ذریعے سے اپنے نیٹ پر ظاہر کی جائے گی اور اس کو میناؤس کا نام دیا ہے۔ میناؤس Metaverse ہنرداری طور پر ایک ڈیجیٹل تخلیقی تحری ڈی دنیا یعنی ورچوں دنیا کا نام ہے۔ آپ میں سے اگر کسی کو کمپیوٹر گیمز کھیلنے کا اتفاق ہوا تو آپ کے علم میں ہو گا کہ اس کے اندر کچھ ڈیجیٹل کردار بنائے جاتے ہیں اور گیم کے اندر کے ماحول کو بالکل اصل زندگی کی مطابق ڈھالا جاتا ہے۔ جو کمپیوٹر گیم جتنا زیادہ حقیقی زندگی اور کرداروں سے مشابہت اختیار کرے گا وہ اتنا ہی اچھا گیم تصور کیا جائے گا۔ اب اس گیم کی ورچوں دنیا کو اگر ہم اعلیٰ قسم کے سائنسی آلات کے ساتھ جوڑ کر اس کو حقیقی دنیا سے جوڑیں تو یہ میناؤس بن جاتا ہے اور اس کیلئے کافی ساری ٹکنالوژیز کا استعمال کیا جاتا ہے جن میں ورچوں ریلیٹی، آگنڈڈ ریلیٹی، سینس، ٹکنالوژی اپنے، ایکسٹینڈڈ ریلیٹی، مصنوعی ذہانت، ٹیلی کیوں نیکیشن، ڈیجیٹل ٹون، بلاک چین وغیرہ شامل ہیں۔

اوپر دی گئی مثال کے اندر میناؤس کے تناظر میں یہ ہو گا کہ ایک اپنے نیٹ پر ورچوں دنیا ہوگی اور اس ورچوں دنیا میں ملک، شہر، سڑکیں، مکان، گاڑیاں، چورا ہے، انسانی کردار جنہیں آواتار Avatar بھی کہا جاتا ہے موجود ہوں گے یعنی اصلی دنیا کی ہو۔ بہو ایک نقل بنائی جائے گی۔ یعنی ابھی ہم شاپنگ کیلئے شاپنگ سینٹر میں حتیٰ طور پر یا جسمانی طور پر جاتے ہیں۔ ٹکنالوژی جس طرف جا رہی ہے اس میں ہم شاپنگ سینٹر میں جائیں گے مگر ورچوں شاپنگ سینٹر کے اندر، یعنی اپنے نیٹ پر خرید و فروخت آہستہ آہستہ ورچوں ورلڈ یا میناؤس کی طرف چلی جائے گی۔ آپ کے ورچوں آواتار ہوں گے جو کہ دوسرے آواتاروں کے ساتھ تعامل کریں گے اور اس ٹکنالوژی کے اندر مصنوعی ذہانت کا استعمال بھی بہت عام ہو گا۔ اور میناؤس پر جو خرید و فروخت ہو گی وہ کرپٹو کرنی سے ہو گی، اور این ایف ٹی کی مدد سے ڈیجیٹل اشاؤں کو محفوظ بنایا جائے گا اور ان کی خرید و فروخت کا ریکارڈ رکھا جائے گا۔ اب وہ سبزی بیچنے والا بجا ہے اس کے لئے اپنی ویب سائٹ بنائے، اب ورچوں دنیا یعنی میناؤس میں اس کی باقاعدہ ایک ورچوں سبزی کی دکان ہو گی اور وہ دکان ویسی ہی ہو گی جیسی کی اصلی ہو یعنی اس میں مختلف سبزیاں رکھی ہوئی نظر آرہی ہوں گی۔ اب صارف کا ورچوں کردار یعنی آواتار روٹ پر چلتا ہوا اس دکان

میں داخل ہو گا اور اس جگہ پر جائے گا جہاں پر ہر ادھنیار کھا ہوا ہو گا اور اس کو اٹھا کر وہ نہ صرف یہ کہ دیکھ سکے گا بلکہ اس کی خوبیوں بھی سو نگھ سکے گا اور پھر وہ اپنی پسند کا تازہ ہر ادھنیا آڈر کر دے گا۔ پھر وہ دکاندار اس کے گھر پر وہ اصلی ہرے دھنیے کی گذی پہنچادے گا۔

میتاورس کو استعمال کرتے ہوئے کمپیوٹر سائنسدانوں کا ویژن یہ ہے کہ ورچوول دنیا کو اصلی دنیا کے ساتھ جوڑا جائے اور ائن نیت استعمال کرنے والوں کو وہ حقیقی احساس اور تجربہ دلایا جائے جو کہ ہم حقیقی اور اصلی دنیا میں محسوس کرتے ہیں۔ یعنی ورچوول دنیا میں حواس خمسہ بھی ائن نیت استعمال کرنے والوں کو کسی حد تک محسوس ہوں گے اور اس کیلئے مختلف آلات جیسے VR 2 Meta Quest Headset کا استعمال ہو گا جو کہ اس وقت تقریباً ساڑھے چار سو امریکی ڈالر یعنی تقریباً ایک لاکھ پاکستانی روپے میں رہا ہے۔ گو کہ اس وقت یہ زیادہ تر کمپیوٹر گیم میں استعمال ہو رہا ہے مگر کمپیوٹر سائنسدانوں کا ویژن اس سے کہیں آگے کا ہے۔ مثلاً اگر میتاورس میں کسی نے آپ کو مکاماتو آپ کو مکے لگنے کا احساس ہو گا اور اگر کوئی ڈائٹریبوٹ سر جری کرے تو اس کو ایسا محسوس ہو گا کہ وہ اصلی مریض کی سر جری کر رہا ہے۔

سائنسی طور پر میتاورس کے تناظر میں ابھی بھی بہت کام کی ضرورت ہے اور بہت سارے سائنسی سوالات کے جوابات دینا باقی ہیں۔ دنیا بھر کے کمپیوٹر سائنسدان مختلف جمتوں سے اس میتاورس ٹیکنالوژی پر کام کر رہے ہیں کہ ورچوول تخیلی دنیا کو حقیقی دنیا کے ساتھ جوڑا جائے اور اس میں ڈیجیٹل ٹوئن اور سائبیر فیزیکل سسٹم ٹیکنالوژیز بھی شامل ہیں۔ اسی میتاورس ٹیکنالوژی کو لینے ہوئے بڑے بڑے سرمایہ دار پیسے بنانے لگ گئے ہیں۔ مثلاً میتاورس میں استعمال ہونے والے کپڑے، جوتے، ڈیجیٹل زمین، بندوقیں، اور دیگر ڈیجیٹل اشاؤں کی خرید و فروخت شروع ہو گئی ہے اور یہ سارے ڈیجیٹل اشائے محض ورچوول، تخیلی اور ڈیجیٹل طور پر موجود ہیں اور یہ ڈیجیٹل اشائے اصلی اور حقیقی دنیا کے اشاؤں، کرداروں اور چیزوں کی نمائندگی نہیں کرتے۔ اسی طرح مختلف کمپنیاں اپنی اپنی مصنوعات کا ڈیجیٹل ورژن میتاورس کیلئے بنارہی ہیں۔ مثلاً کپڑے اور جوتوں کی مشہور کمپنیاں ڈیجیٹل کپڑے اور جوتے میتاورس کیلئے بنارہی ہیں۔ نیز میتاورس پر ڈیجیٹل زمین کی خرید و فروخت ہو رہی ہے اور ایک ہی زمین کے اشائے کو

مختلف کمپنیاں این ایف ٹی بنائے کر رہی ہیں اور ان کی قیمت لاکھوں یکلے کڑوڑوں روپے تک پہنچ گئی ہے۔ اس سارے عمل سے سائنسی دنیا میں بھی کئی سوالات جنم لینے لگ گئے ہیں مثلاً ایک ہی شخصیت کے مختلف کردار اگر ورچوں دنیا میں بنائے جائیں گے تو پر ایسیوں کامیابی کس طریقے سے رکھا جائے گا؟ نیز کون اس ساری ورچوں دنیا کو کنٹرول کرے گا؟ ان ورچوں ڈسکیل اشاؤں کی حقیقی دنیا میں کیا حیثیت ہے جبکہ وہ حقیقی اشاؤں کی نمائندگی نہ کرتی ہوں۔

میتاوس پر تعامل کرنے کیلئے ہمیں بینایادی طور پر دو چیزیں اچھی طرح سمجھنی ہوں گا۔ پہلی اہم بات تو یہ کہ جیسا کہ ہم نے مندرجہ بالامثال میں بتایا کہ کوئی صارف کس طریقے سے میتاوس کا استعمال کرتے ہوئے ہرے دھنیے کی گذگذی کو اثر نہیں سے خرید سکتا ہے اور اس کو یہ خریداری کرتے وقت اصلی اور حقیقی دنیا کے قریب لایا جا رہا ہے اور اس کو یہ احساس اور تجربہ دیا جا رہا ہے جو کہ حقیقی دنیا میں خریداری کے وقت ہوتا ہے تاکہ صارف بہتر طریقے سے خریداری کر سکے۔ نیز اس مثال میں بالکل واضح ہے کہ میتاوس میں ڈالا گیا ڈسکیل اشاؤ (ہرے دھنیے کی تصویر یا ویڈیو) حقیقی دنیا کے اشاؤ لیکن اصلی ہرے دھنیے کی نمائندگی کرتی ہے اور یہ اسی صورت کے مشابہ ہے جس میں صارف وہ سائنس سے خریداری کرتا ہے۔ اب اس صورت میں مفتیان کرام یہ ارشاد فرماتے ہیں اس طرح کی بیع و شراء کے اصولوں کو مدِ نظر رکھا جائے۔ لیکن بیع درست ہونے کے لئے مجموعی طور پر سات شرائط ہیں جو بیع کے منعقدہ اور صحیح ہونے کیلئے ضروری ہیں۔ پہلی شرط: بیع لیکن بیچ جانے والی چیزوں مال ہو، دوسرا شرط: بیع مستقیم ہو، تیسرا شرط: بیع موجود ہو، چوتھی شرط: بیع مملوک ہو، پانچویں شرط: بیع مقدور الاتسلم ہو، چھٹی شرط: بیع معلوم ہو، ساتویں شرط: بیع بالع کے قبضے میں ہو (حوالہ: فقہ المیوع۔ اسلام کا نظام خرید و فروخت، جلد ۱)۔ اہم بات یہ ہے کہ ہم نے صرف بیع لیکن بیچ جانے والی چیز کی شرائط ذکر کی ہیں اور اس کے علاوہ بھی شریعتِ مطہرہ میں بیع و شراء کے حوالے سے کئی شرائط موجود ہیں مثلاً بیع کی حقیقت اور اس کے منعقدہ ہونے کی شکلیں جن میں ایجاد و قبول کے احکام، عاقدین سے متعلق احکام، بیع و ثمن سے متعلق احکام، صلب عقد سے متعلق شرائط وغیرہ شامل ہیں، جن پر عمل کرنا بیع و شراء کیلئے

ضروری ہے اور مزید تفصیلات حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم کی کتاب فقہ المیبع۔ اسلام کا نظام خرید و فروخت میں دیکھی جاسکتی ہیں۔ اب ہم مثالوں کے ذریعے سے سمجھتے ہیں کہ مفتیان کرام کے مطابق کن صورتوں میں بیناوارس پر خرید و فروخت جائز نہ ہوگی۔ یہ صرف کچھ صورتیں ہیں، ہم قارئین سے درخواست کرتے ہیں کہ مزید تفصیلات کیلئے مستند مفتیان کرام اور دارالافتاء سے رجوع کریں۔

مثال نمبر ۱: بیناوارس پر ایک ورچوول دکان پر ہرے دھنیے کی گذلی کی تصویر موجود تھی جو کہ اصلی ہرے دھنیے کی نمائندگی کرتی تھی۔ اب کوئی شخص اس ہرے دھنیے کی تصویر کو خرید لے مگر بیچ مکمل نہ ہوئی ہو یعنی خریدار کا اصلی ہرے دھنیے کی گذلی پر ملکیت اور قبضہ مکمل نہ ہوا ہو تو اس ڈیجیٹل اشائے یعنی ہرے دھنیے کی گذلی کو (یعنی ڈیجیٹل اشائے کو) آگے فروخت نہیں کیا جا سکتا اور شریعت میں اس طرح کی خرید و فروخت باطل قرار پائے گی۔

مثال نمبر ۲: بیناوارس پر ایک ورچوول دکان پر ہرے دھنیے کی گذلی کی تصویر موجود تھی جو کہ اصلی ہرے دھنیے کی نمائندگی کرتی تھی۔ اب کوئی شخص اس ہرے دھنیے کی تصویر کو خرید لے اور خریدنے کیلئے کرپٹو کرنی کا استعمال کرے (جو کہ بیناوارس پر خریداری کیلئے کسی حد تک لازمی ہے) تو اس صورت میں چونکہ کرپٹو کرنی شرعی طور پر سرے سے مال ہی نہیں اس لئے وہ ثمن نہیں بن سکتا ہذا اس صورت میں بھی بیچ باطل قرار پائے گی۔

یعنی خلاصہ یہ ہوا کہ ڈیجیٹل اشاؤں کی خرید و فروخت میں، اگرچہ وہ حقیقی اشاؤں کی نمائندگی کرتے ہوں، شرعی طور پر بیچ و شراء کی تمام شرائط کو پورا کیا جائے گا تب کہیں جا کر اس طرح کی شرائط کی مفتیان کرام شریعت کے اصولوں کے مطابق اجازت دیں گے۔

دوسری اہم بات جس کی طرف ہمیں خصوصی توجہ کی ضرورت ہے وہ یہ صورت ہے جس میں ڈیجیٹل اشائے حقیقی اور اصلی دنیا کے اشاؤں کی نمائندگی نہ کرتے ہوں یعنی بیناوارس پر وہ ڈیجیٹل اور ورچوول طور پر موجود ہوں اور یہی وہ صورت ہے جو کہ بیناوارس میں تقریباً استعمال ہو رہی ہے جو کہ سائنسدانوں کے اس ویژن سے کیکر مختلف ہے جو کہ اوپر ذکر کیا گیا۔ یعنی ہرے دھنیے کی مثال کے ناظر

میں بزری کی ورچوں دکان میں ہرے دھنیے کی گذی موجود ہو مگر حقیقی دنیا میں وہ اصلی ہرے دھنیے کی نمائندگی نہ کرتی ہو۔ لہذا اس صورت میں اگر کوئی خریدار آکر اس طرح کی ہرے دھنیے کی تصویر (جو کہ ایک این ایف ٹی ہو گا اور ایکھر یہم کی بلاک چین پر بنایا گیا ہو گا) کو خریدتا ہے تو اس طرح کی خرید فروخت میں شرعی طور پر کئی شر اٹک کوپورا نہیں کیا گیا۔ یعنی راقم کو یہ کہتے ہوئے کوئی بھجک محسوس نہیں ہو رہی کہ اس مثال کے تناظر میں بیع و شراء کی شرعی شرائط سرے سے پوری ہی نہیں ہو رہیں۔ خیر، اول تو یہ کہ یہ معدوم کی بیع ہے، دوسرایہ کہ یہ ہرے دھنیے کی تصویر شرعی طور پر مال کے زمرے میں نہیں آتی۔ خلاصہ یہ کے اس ہرے دھنیے کی بیع کسی صورت شریعت مطہرہ میں جائز نہیں ہو سکتی۔ مر وجہ میتاورس میں بس اسی طرح کی بیع و شراء ہو رہی ہے۔

آپ حیران ہوں گے کہ اگر آپ صرف کسی مارکیٹ پلیس پر چل جائیں مثلاً Open Sea تو وہاں پر لاکھوں بلکہ کڑو روں پاکستانی روپے کی مالیت کے ڈیجیٹل اشاؤں جن میں ڈیجیٹل کپڑے، ڈیجیٹل جوتے، ٹوپی، ہتھیار، ڈیجیٹل زمین وغیرہ شامل ہیں وہ خرید و فروخت کیلئے موجود ہیں اور لوگ جو حق درحق نہ صرف یہ کہ ان ڈیجیٹل اشاؤں کی تجارت کر رہے ہیں بلکہ اس سے بہت زیادہ منافع بھی کمار ہے ہیں اور حقیقی طور پر یہ ڈیجیٹل اشائے محض فرضی اور تخیلی طور پر موجود ہیں جن کو میتاورس پر استعمال کیا جا رہا ہے۔

اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ ہم نے اپنی دی گئی مثال میں میتاورس کو ایک پورا افسانہ بنادیا ہے اور اس افسانے میں ایک شخص کو میتاورس پر ہرے دھنیے کی گذی خریدتے ہوئے دکھایا ہے اور پھر میتاورس پر خریدی گئی ورچوں کل ہرے دھنیے کا حقیقی دنیا کی ہرے دھنیے کی گذی پر مطالبہ بھی کیا جا رہا ہے تو یہ دنیا میں کہاں ہوتا ہے اور کون اسے عقلناورست سمجھتا ہے یا میتاورس پر اس خریداری کا یہ مطلب ہوتا ہے؟ دیکھیے سب سے پہلے تو یہ سمجھیے کہ اس طرح کی ورچوں کل ہرے دھنیے کا حقیقی دنیا کی ہرے دھنیے کی گذی پر مطالبہ کرنا بالکل صحیح نہیں اور کوئی بھی اس کو عقلناورست نہیں سمجھتا (جس کو ہم نے دوسری اہم بات میں واضح کیا ہے)۔ نیز اگر یہ میتاورس پر ہرے دھنیے کی گذی اصلی دنیا کی ہرے دھنیے کی گذی کی نمائندگی نہیں کرتی تو پھر کیا یہ سوال کیا جاسکتا ہے کہ میتاورس پر کس ہرے دھنیے کی گذی کی

خرید و فروخت ہو رہی ہے؟ ڈیجیٹل فرضی اور تخیلاتی ہرے دھنیے کی؟ بس سمجھ جائیے کہ جو حضرات اس طرح کی ورچوکل اشاؤں، کرپٹو کرنی اور میناوس پر خرید و فروخت کو جائز قرار دے رہے ہیں ان کو سامنے طور پر سخت مغالطہ ہوا ہے اور ان کو اس کی سمجھو ہی نہیں کہ یہ خرید و فروخت محض ڈیجیٹل فرضی اور تخیلاتی دنیا میں ہو رہی ہے اور اس کا حقیقی دنیا سے کوئی تعلق نہیں۔

دیکھیے کبڑی کے بیٹ میں جو بچہ ہوتا ہے فقہاء کرام اس کی بیع کو جائز قرار نہیں دیتے حالانکہ پیٹ میں بچہ موجود ہے یعنی ”موجود مستور الحال“ کو بھی فقہاء کرام ”معدوم“ ”قرار دے رہے ہیں اور یہاں پر یہ ڈیجیٹل اشائی حقیقت میں موجود ہی نہیں اور پھر بھی ”معدوم“ کو ”معدوم“ نہیں سمجھا جا رہا، افسوس صد افسوس! اب آپ ہی فیصلہ کیجئے کہ کیا ”معدوم“ چیز کی بیع جائز ہو گی؟

## کلماتِ تشرک

میں اپنے شیخ اور استادِ محترم حضرت مولانا مفتی محمد نعیم میں صاحبِ دامت بر کا تمہارے خلیفہ مجاز حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کا انتہائی تھہ دل سے منکور ہوں کہ انہوں نے ہمیشہ میری حوصلہ افزائی فرمائی اور خاص طور پر اس مضمون کو دیکھا، میری غلطیوں کی اصلاح فرمائی اور مجھے اپنی تینی آراء سے مستقید فرمایا جس سے اس مضمون کی افادیت بہت زیادہ بڑھ گئی الحمد للہ۔ میں اللہ پاک سے دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت میرے اس مضمون کو امتِ مسلمہ کیلئے باعث خیر و برکت بنائے، میری اس ادنیٰ کاوش کو قبول فرمائے اور ذخیرہ آخرت بنائے، آمين۔

## کچھ مصنف کے بارے میں

ڈاکٹر مبشر حسین رحمانی منظرِ نیکناوالو جیکل یونیورسٹی (MTU) آئرلینڈ کے کمپیوٹر سائنس ڈپارٹمنٹ میں پیچھے کئی سالوں سے بلاک چین کے موضوع پر تدریس و تحقیق انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے ۲۰۱۱ء میں یونیورسٹی آف پیرس ۷۷، فرانس سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے آٹھ کتابیں لکھیں ہیں جن میں سے دو کتابیں بلاک چین نیکناوالو جی سے متعلق ہیں، جس میں سے ایک کتاب کو باقاعدہ نیکست بک کے طور پر آئرلینڈ میں ماہر ز کے نصاب کا حصہ بنایا گیا ہے۔ بلاک چین کے موضوع پر ان کے دسیوں تحقیقی مقالے دنیا کے بہترین تحقیقی جرائد کے اندر شائع ہو چکے ہیں۔ نیز دو طالبعلمون نے بلاک چین کے موضوع پر ان کی سپرویژن میں پی ایچ ڈی آئریلیا سے مکمل کی ہے۔ وہ کئی بہترین تحقیقی مقالوں کے ایوارڈز وصول کر چکے ہیں۔ ان کو کمپیوٹر سائنس کے شعبے میں ان کی تحقیق کی بنیاد پر مسلسل تین سال یعنی سن ۲۰۲۰، سن ۲۰۲۱ اور سن ۲۰۲۲ میں دنیا کے ایک فیصد بہترین سائنسدانوں کی فہرست میں میں شامل کیا گیا۔

